سوال

دم کرکے جسم پر ہاتھ پھیرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا اذکار اور دعائیں پڑھ کر ہاتھ پر پھونک کر جسم پر ہاتھ پھیرنا بدعت ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اذکار اور دعاؤں کے بعد ہاتھوں پر پھونک مار کر جسم پر پھیرنا سنت صحیحہ ہے اور یہ قطعاً بدعت نہیں ہے۔ صحیح بخاری میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے :

بِیَّ - صلی اللہ علیہ وسلم - کَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ كُلَّ لَيْلَةٍ جَمَعَ كَفَّيْهِ ثُمَّ نَفَثَ فِيهِمَا فَقَرَأَ فِيهِمَا (قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) وَ (قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ) وَ (قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ) ثُمَّ يَمْسَحُ بِهِمَا مَا اسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدِهِ يَبْدَأُ بِهِمَا عَلَى رَأْسِهِ وَوَجْهِهِ وَمَا أَقْبَلَ مِنْ جَسَدِهِ يَفْعَلُ ذَلِكَ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ"

(صحیح بخاری: 5017، ابوداؤد: 5056)

ٰرام کرتے تو ہر شب اپنے دونوں ہاتھ اکٹھے کر کے ان پر 'قل ہو اللہ احد' 'قل اعوذ برب الفلق' اور 'قل اعوذ برب الناس' پڑھ کر دم کرتے اور پھر دونوں ہتھیلیوں کو جہاں تک ممکن ہوتا اپنے جسم پر پھیر لیتے۔ پہلے سر، چہرے اور بدن کے اگلے حصے پر ہاتھ پھیرتے اور ایسا تین مرتبہ کرتے تھے۔''

دعاؤں اور اذکار کے حوالے سے یہ بات ذہن نشین رہے کہ ہر دعا اور ذکر پڑھ کر جسم پر ہاتھ پھیرنا جائز نہیں ہے۔ صرف ان اذکار اور دعاؤں کے بعد جسم پر ہاتھ پھیرے جائیں گے جن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا کرنا ثابت ہے۔ بصورت دیگر وہ بدعت شمار ہوگا۔ جیسا کہ ہم نے رسول اکرم صلی اللہ

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی